قرآن کریم

ریاضیاتی جائزہ

ڈاکٹر راشد خلیفہ (امریکہ)

جدید دور کے کمپیوٹر کا تجزیہ بتاتا ہے کہ قرآن پاک کے حروف، الفاظ، آیات اور سورتوں میں ایک خاص نظم پایا جاتا ہے اس کی تمام کیلکولیشنز 19 کے ہندسے کا اضعاف (حاصل ضرب) ہے ویسے تو کسی ایک ہندسہ کا اتنی بڑی کتاب کا مرکز بن جانا بذات خود ایک معجزہ ہے۔ علاوہ ازیں 19 کو ریاضی میں ایک خاص اہمیت بھی حاصل ہے۔ ہمارے ہندسوں کا نظام ایک سے 9 ہندسے تک مشتمل ہے یعنی پہلے اور آخری ہندسے کو ملانے سے 19 بنتا ہے یہ صفت خدا بھی ہے یعنی اول تا آخر بس اللہ ہی ہے۔ مزید یہ کہ 19 کو مختصر کیا جائے تو 1+9=10 اور 1+0=1 آتا ہے جو اللہ کی توحید کا پتا دیتا ہے اور یہی قرآن کا حاصل ہے ''وہ اللہ ہے جو صرف ایک ہے''۔ (۱:۱۱۲)

۱۔ ترتیب میں قرآن پاک کی پہلی سورۃ، سورۃ الفاتحہ جو پانچویں وحی تھی کی پہلی آیت ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پر مشتمل ہے۔ اس کے کل 19 حروف ہیں۔ (یعنی ب س م ال ل ہ ال رح م ن ال رح ی م)

۲۔ بسم اللہ کا ہر اسم یعنی اللہ، رحمٰن، رحیم قرآن پاک میں کل جتنی مرتبہ آیا ہے وہ بھی 19 کا اضعاف ہے۔
اللہ 2698 مرتبہ (۱۹×۱۴۲)

الرحمٰن 57 مرتبہ (۱۹×۳)

الرحیم 115 مرتبہ (جو ۱۹ کا اضعاف نہیں ہے)

بسم اللہ میں اور ہر جگہ ''الرحیم'' اللہ کی صفت کے طور پر آیا ہے لیکن سورہ نمبر 9 (سورہ توبہ) میں الرحیم کا لفظ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ اسے منہا کر دیا جائے تو تعداد 114 رہ جاتی ہے یعنی (۱۹×۶)

۳ قرآن پاک میں لفظ ''اسلام'' بھی 19 مرتبہ آیا ہے۔ اسلام کے ارکان کی تفصیل بھی ملاحظہ ہو۔

اللہ	نماز	روزے	زکوٰۃ	حج		
1	5	30	1	1	=	83 یعنی (۱۹×۲)

۴ قرآن پاک کی پہلی وحی اقرا بسم..........سورۃ نمبر 96 (سورہ علق) کی پہلی پانچ آیتوں پر مشتمل تھی اس میں الفاظ کی تعداد 19 ہے یعنی 19x1 اور حروف کی تعداد 76 یعنی 19x4 ہے۔

۵ قرآن کی دوسری وحی سورۃ نمبر 68 (سورہ قلم) کی پہلی 9 آیات پر مشتمل ہے اس کے کل 38 الفاظ بنتے ہیں۔ یعنی (19x2)

۶ قرآن کی تیسری وحی سورۃ نمبر 73 (سورہ مزمل) کی پہلی 10 آیات پر مشتمل ہے ان میں کل 57 الفاظ ہیں یعنی (19x3)

۷ قرآن پاک کی چوتھی وحی میں 19 کا ہندسہ موجود ہے یعنی سورۃ نمبر 74 (سورہ مدثر) آیت نمبر 30 ہے اور ''علیھا تسعة عشر'' یعنی اس پر 19 داروغے مقرر ہیں۔

۸ قرآن پاک کی آخری وحی یعنی سورۃ نمبر 110 (سورۃ نصر) بھی 19 الفاظ پر مشتمل ہے۔

۹ قرآن مجید میں کل 114 سورتیں ہیں یعنی 19x6

۱۰ قرآن مجید میں بسم اللہ کی تعداد بھی 114 ہے یعنی 19x6 سورۃ توبہ کے شروع میں بسم اللہ موجود نہیں ہے لیکن سورۃ نمبر 27 (سورۃ نمل) کی آیت نمبر 30 (27+30=57) یعنی (19x3) میں دوسری مرتبہ بسم اللہ آئی ہے۔

۱۱ سورۃ نمبر 27 کی شروع کی بسم اللہ..........اور آیت نمبر 30 میں جو بسم اللہ......دوبارہ آئی ہے کل 342 الفاظ درمیان میں ہیں یعنی (19x18)

۱۲ سورۃ نمبر 8 (سورۃ توبہ) جس میں بسم اللہ نہیں ہے اور سورۃ نمبر 27 جس میں دو مرتبہ بسم اللہ ہے کل 19 سورتوں کا فاصلہ ہے اور یہ ترتیب قرآن من جانب اللہ ہونے کا ثبوت ہے۔

۱۳ پہلی نازل ہونے والی سورۃ نمبر 96 (سورۃ علق) قرآن مجید کے آخر سے گنی جائے تو یہ بھی 19 ویں نمبر پر رکھی گئی ہے یہ چیز بھی ثابت کرتی ہے کہ قرآن کی موجودہ ترتیب من جانب اللہ ہے۔

۱۴ 19 کا ہندسہ صرف آیات اور سورتوں تک محدود نہیں ہے حروف مقطعات بھی 19 کے ہندسہ کے سلسلہ میں محیرّ العقول حقیقت پیش کرتے ہیں یہ حروف کل 29 سورتوں کے شروع میں استعمال ہوئے ہیں، ان حروف (ا، ح، ر، س، ص، ط، ع، ق، ک، ل، م، ن، ہ، ی) کی تعداد 14 ہے (یعنی عربی کے حروف تہجی کا نصف) پھر یہ حروف کل 14 طریقوں سے استعمال کیے گئے ہیں یعنی (ص، ق، ن، حم، طہ، یس، طسم، الر، الم، المر، المص، کہیعص، عسق) چنانچہ 29+14+14=57 یعنی (19x3)

۱۵ حروف مقطعات میں سے ہر ایک حرف کی متعلقہ سورتوں میں جو تکرار ہوئی ہے ان کی تعداد ملاحظہ فرمائیں۔ پہلے ملاحظہ کریں وہ 14 حروف جو مقطعات والی سورتوں میں استعمال ہوئے ہیں۔

ا	17499	(19x921)
ح	304	(19x16)
ر	1235	(19x65)
س	513	(16x27)
ص	152	(19x8)
ط	95	(19x5)
ع	209	(19x11)
ق	114	(19x6)
ک	133	(19x7)
ل	11780	(19x620)
م	8683	(19x457)
ن	133	(19x7)
ہ	494	(19x26)
ی	608	(19x32)

اب ملاحظہ کیجیے 14 انداز کے مقطعات جو مختلف سورتوں میں استعمال ہوئے ہیں

سورتوں کے نمبر	حروف مقطعات	تعداد	اضعاف
68	ن	133	19x7

19x6	114	ق	50,42
19x8	152	ص	38
19x18	342	ہ،ط	20
19x26	494	س،ط	28,27,26
19x114	2166	م،ح	46,45,44,43,41,40
19x15	285	ی،س	36
19x1404	26676	ا،ل،م	2,3,7,13,29,30,31,32
19x511	9709	ا،ل،ر	10,11,12,13,14,15
19x76	1444	ط،س،م	28,26
19x11	209	ع،س،ق	42
19x282	5358	ا،ل،م،ص	7
19x79	1501	ا،ل،م،ر	13
19x42	798	ک،ہ،ی،ع،ص	19

۱۶ یہ تعداد کیسے اکٹھی کی گئی ملاحظہ کیجیے؟ 'ق' کا حرف سورۃ نمبر 42(سورۃ شوری) اور سورۃ نمبر 50(سورۃ ق) میں ہر ایک سورۃ میں 57مرتبہ یعنی (19x3) مرتبہ آیا ہے حالانکہ سورۃ الشوری میں کل الفاظ کی تعداد سورۃ ق کی نسبت دگنی سے بھی زیادہ ہے دونوں سورتوں میں ق کی کل تعداد 114=57+57 یعنی (19x6) بنتی ہے اب ذرا عجیب چیز ملاحظہ ہو قرآن کریم میں 'لوط' کا ذکر 12 جگہ آیا ہے ان میں سے 11 جگہ تو 'قوم لوط' کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں لیکن سورۃ ق کی آیت نمبر 13 میں 'اخوان لوط' کے الفاظ آئے ہیں اب اگر یہاں بھی 'قوم لوط' کے الفاظ استعمال ہوتے تو 'ق' حرف کی تعداد میں ایک کا اضافہ ہو جاتا اور 58 کا ہندسہ 19 کا اضعاف نہ بنتا یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے

۱۷ اسی طرح 'ص' کا حرف تین سورتوں میں استعمال ہوا ہے ان میں سے سورۃ نمبر 7 (سورۃ اعراف) کی آیت نمبر 69 میں حکم خداوندی کے مطابق لفظ 'بصطۃ' استعمال ہوا ہے' حا انکہ عربی کا اصل لفظ 'ص'

سے نہیں بلکہ 'س' سے یعنی 'بسطۃ' لکھا جاتا ہے لیکن اگر قرآن میں بھی ایسے ہی لکھ دیا جاتا تو 'ص' کی تعداد ایک کم ہو کر 151 رہ جاتی جو 19 کا اضعاف نہیں ہے

۱۸ حروف مقطعات میں ایک سے زیادہ حروف کے لیے بھی یہی اصول کارفرما ہے حروف مقطعات 'ی' اور 'س' میں سے 'ی' سورۃ نمبر 19 (سورۃ مریم) میں اور سورۃ نمبر 36 (سورۃ یسین) میں بالترتیب 345 اور 237 مرتبہ آیا ہے یعنی 582=237+345 مرتبہ اور 'س' کا حرف سورۃ نمبر 26 نمبر 27 نمبر 28 نمبر 36 اور نمبر 42 میں بالترتیب 48,100,93,93 اور 53 مرتبہ آیا ہے یعنی

53+48+100+93+93=387

پس مندرجہ بالا سورتوں میں 'ی' 'س' کل 969=387+582 یعنی (19x51) مرتبہ آیا ہے یہی سلسلہ حرفی اور چہار حرفی مقطعات کی صورت میں بھی موجود ہے

۱۹ پس مندرجہ بالا بحث سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ بلاشبہ وہ کتاب الہامی ہی ہو سکتی ہے جس میں ایک مقررہ عدد کے مطابق حروف تک کی تکرار قائم رکھی گئی ہے مزید یہ کہ نزول کے وقت سے اب تک یعنی 1400 سال سے بھی زائد وقت گزرنے کے باوجود قرآن پاک اپنی اصل شکل میں موجود ہے قرآن کریم میں خدا کا یہ چیلنج بھی موجود ہے ''اگر تمام انسان اور جن مل کر ایک دوسرے کی مدد سے قرآن جیسی کتاب لکھنے کی کوشش کریں تو ناکام رہیں گے'' (88:17)

☆☆☆☆☆

نوع انسان را پیام آفرین حامل او رحمۃ للعالمین
ارج می گیر داز او نارجمند بندہ را از سجدہ سازد سربلند

(علامہ محمد اقبالؒ)